



## سوال

(86) کیا کیمرے کے ساتھ بنائی گئی تصویر جائز ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فوری فوٹوگرافی کے لیے آلے (کیمرے) کے ذریعہ تصویر کشی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فوری فوٹوگرافی کے آلے (کیمرے) کے ساتھ تصویر بنانا، جس میں ہاتھ سے کام کی ضرورت نہ ہو، اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ تصویر میں داخل نہیں ہے۔ (1) لیکن دیکھا یہ جانے لگا کہ اس فوٹوگرافی سے مقصود کیا ہے۔ اگر مقصود فوٹوگرافی کے ذریعے سے بنائی گئی تصویروں کو بطور یادگار محفوظ کرنا ہے تو پھر یہ فوٹوگرافی حرام ہوگی کیونکہ وسائل کے لیے وہی حکم ہوتا ہے جو مقاصد کا ہوتا ہے اور یادگار کے لیے تصویروں کو جمع کرنا یا بطور یادگار انہیں محفوظ رکھنا حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ خبر دی ہے:

«إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَأْتِيهِمْ صُورَةٌ» (صحیح البخاری، اللباس، باب من کره القعود علی الصور، ح: ۵۹۵۸ و صحیح مسلم، اللباس والزینة، باب تحريم تصوير صورة الحيوان، ح: ۲۱۰۶)

”بلاشبہ فرشتے ایسے کسی گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر ہو۔“

اس سے معلوم ہوا کہ گھروں میں تصویروں کو رکھنا حرام ہے اور انہیں دیواروں پر لٹکانا بھی حرام ہے اور اس گھر میں فرشتے داخل ہی نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر ہو۔

وباللہ التوفیق

(1) فاضل مشتی رحمہ اللہ کا یہ موقف دیگر علمائے اسلام کے موقف کے خلاف ہے۔ دوسرے تمام علماء کبیرے اور ہاتھ سے بنی ہوئی تصویر میں کوئی فرق نہیں کرتے، وہ دونوں کو یکساں حرام قرار دیتے ہیں، اس لیے کہ نص شرعی کا عموم ہر قسم کی تصویر کو شامل ہے اور یہی موقف صحیح ہے۔ (ص، ی)

حذامی عنہما والہ اعلم بالصواب



## فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 161

محدث فتویٰ